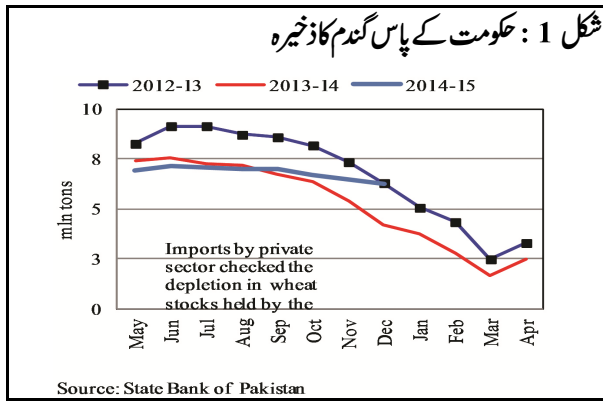


خصوصی سیکشن 1: گندم کی برآمدات کے امکانات



گندم کی فصل کی بہتر کارکردگی سے مجموعی معاشی نمو کو یقیناً تقویت ملے گی لیکن یہ پالیسی کے حوالے سے کچھ دشواریاں بھی لائے گی۔ خاص طور پر ملک میں پہلے سے موجود گندم کے بھرپور ذخائر کے باعث فاضل گندم فروخت کرنا حکومت کے لیے اہم چیلنج ہے۔ دستیاب ذخائر اور فصل کے بھاری (متوقع) حجم کے پیش نظر حکومت نے 1.2 ملین ٹن گندم برآمد کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ اس تناظر کے ساتھ اس

سیکشن میں گندم کی برآمد کے امکانات کا تجزیہ کیا گیا ہے جبکہ عالمی منڈی میں پہلے ہی اس کی فاضل مقدار موجود ہے۔

2014-15ء میں گندم کی ایک بڑی متوقع فصل، دستیاب ذخائر کی بلند سطح اور ذخیرہ کاری کی محدود صلاحیت نے حکومت کو مشکل صورت حال سے دوچار کر دیا ہے کیونکہ اس کو آئندہ فصل کی آمد سے قبل فاضل گندم فروخت کرنا ہے۔¹ دریں اثنا، گندم کی پست عالمی قیمت دیکھتے ہوئے نجی شعبہ 0.7 ملین ٹن گندم درآمد کر چکا ہے۔^{2,3} اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ حکومت کی تحویل میں گندم کے ذخائر سے اجراء معمول سے کہیں زیادہ سست ہے (شکل 1)۔

ایک آپشن ان ذخائر کو برآمد کرنے کی حوصلہ افزائی کرنا ہے تاہم چونکہ گندم کی عالمی قیمتیں ان ذخائر کی خریداری کی لاگت سے بھی کم ہیں اس لیے گندم کو اس وقت تک برآمد نہیں کیا جاسکتا جب تک حکومت برآمد کنندگان کو زراعت فراہم نہ کرے۔ اس حقیقت کا ادراک کرتے ہوئے حکومت نے جنوری 2015ء میں سندھ اور پنجاب میں موجود اپنے فاضل ذخائر میں سے 1.2 ملین ٹن گندم برآمد کرنے کی اجازت دی جس پر فی ٹن 45 تا 55 ڈالر زراعت کی پیشکش کی گئی۔^{4,5} بعد ازاں عالمی قیمتیں مزید کم ہو گئیں اور حکومت نے زراعت بڑھا

1 آخر جنوری 2015ء میں صوبائی حکومتوں اور پاسکو کے پاس گندم کا ذخیرہ 5.80 ملین ٹن کی بلند سطح پر تھا جو ایک سال پہلے کے 3.75 ملین ٹن سے خاصا بلند ہے۔

2 درآمدی گندم کی قیمت 2,800 روپے سے 3,000 روپے فی 100 کلوگرام بوری بشمول متفرق اخراجات تھی جبکہ حکومت کا محکمہ خوراک 3,450 روپے فی بوری گندم جاری کر رہا تھا۔

3 یکم نومبر 2014ء سے حکومت نے درآمدی گندم پر 20 فیصد ریگولیٹری عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔

4 اس کے مطابق پنجاب 800,000 ٹن جبکہ سندھ کو 400,000 ٹن گندم کا برآمدی کوٹہ بخش کیا گیا ہے۔

5 مزید برآں گندم کی ذیلی مصنوعات کی بلاکاوٹ درآمد کا نوٹس لینے ہوئے حکومت نے بھی اس کی درآمد پر فوری پابندی عائد کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔

کر 90 ڈالر فی ٹن کر دیا۔⁶

جدول 1: گندم کی ایف او بی قیمت کے تخمینے		
گندم کی اجرائی قیمت	1,300	روپے فی 40 کلوگرام
قیمت فی ٹن	32,500	روپے فی ٹن
پٹ سن یوری کی لاگت	1,240	روپے فی ٹن
کراچی کو مال برداری	1,500	روپے فی ٹن
دیگر لاگتیں ¹	2,200	روپے فی ٹن
بندرگاہ پر گندم کی لاگت (روپے)	37,440	روپے فی ٹن
گندم کی لاگت (کراچی بندرگاہ پر ایف او بی)	368.2	ڈالر فی ٹن
گندم کی برآمد پر حکومتی زراعت	90	ڈالر فی ٹن
زراعت سے مطابقت کردہ ایف او بی قیمت	278.2	ڈالر فی ٹن
ماخذ: منڈی کے تاجر		
1 - اس میں دبیراؤ سنگ چارجز، فیو کی گیشن کی لاگت، قبل از شپمنٹ معاوضہ فیس، برآمد کنندگان کا مارجن وغیرہ شامل ہیں۔		

اس زراعت کی مطابقت کے بعد بھی کراچی کی بندرگاہ پر گندم کی ایف او بی قیمت تقریباً 275 ڈالر فی ٹن ہے (جدول 1) جو روسی فیڈریشن اور یوکرین کی جانب سے پیشکش کردہ 210-220 ڈالر فی میٹرک ٹن کے حالیہ نرخ سے خاصی زیادہ ہے۔ بدقسمتی سے ریکارڈ فصل اور ذخائر کی بلند سطح، کمزور طلب اور مسابقتی اناجوں کی بہتر رسد کی وجہ سے مستقبل قریب میں بھی گندم کی عالمی قیمتیں پست رہنے کا امکان ہے (باکس 1)۔⁷

اس تناظر میں کاشت کاروں کے ساتھ، ان کی پیداوار کی مسلسل پست قیمتوں کے جواب میں تعاون کرنا آسان کام نہیں۔ ایک طرف فاضل گندم کی دستیابی سے منڈی کے نرخ 1300 روپے فی 40 کلوگرام کی امدادی قیمت سے بھی نیچے جاسکتے ہیں، تو دوسری طرف ذخیرے کی دستیاب گنجائش کے باعث ممکنہ خریداری کا حجم محدود ہو گیا ہے۔ حتیٰ کہ حکومت اگر بھاری مقدار میں گندم خرید بھی لے تو عالمی منڈی میں کم قیمتوں کی وجہ سے وہ فاضل مقدار برآمد نہیں کر سکے گی۔ اس طرح خاصی بھاری رقم گندم کی مالکاری میں پھنس کر رہ سکتی ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ گندم کی خریداری کی مدد میں اجناس کے قرضوں کا واجب الادا حجم آخر دسمبر 2014ء تک پہلے ہی بڑھ کر 363 ارب روپے تک پہنچ گیا ہے۔

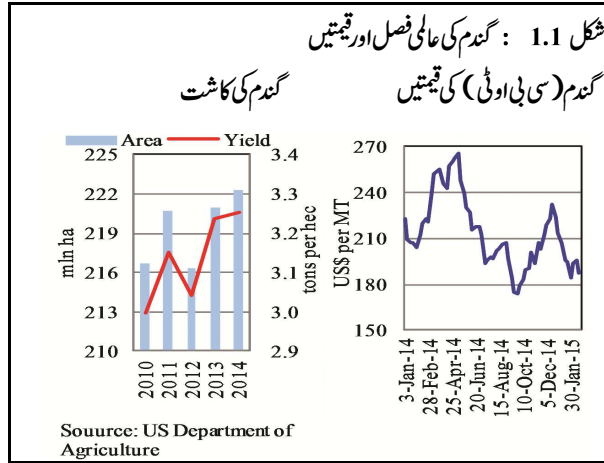
⁶ یہ دلچسپ امر ہے کہ چینی کاشتکار بھی ایسی ہی صورت حال سے دوچار ہو چکا ہے۔ کمزور عالمی قیمتوں اور ملک میں چینی کے فاضل ذخیرے کی وجہ سے حکومت نے 15 مئی 2015ء تک 650,000 ٹن چینی برآمد کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ نئی چینی کی آمد سے قبل فاضل ذخائر کو ٹھکانے لگانے کے لیے حکومت نے داخلی مال برداری پر 2 روپے فی کلوگرام اور 8 روپے نقد زراعت دینے کی پیشکش بھی کی۔

⁷ عالمی بینک کو بھی توقع ہے کہ گندم کی قیمت میں کمی کا تسلسل 2015ء میں برقرار رہے گا۔

خصوصی سیکشن 1

جدول 1.1: گندم کی عالمی رسد کے ذخائر			
ملین ٹن			
2014-15ء	2013-14ء	2012-13ء	
725.0	716.1	658.5	عالمی رسد
155.7	143.5	134.0	یورپی یونین
126.0	121.9	121.0	چین
112.3	103.9	77.8	ایف ایس یو 1
95.9	93.5	94.9	بھارت
55.1	58.1	61.3	امریکہ
25.0	24.0	23.3	پاکستان
24.0	27.0	22.9	آسٹریلیا
29.3	37.5	27.2	کیوبا
197.9	187.5	175.5	گندم کا ذخیرہ
1۔ سابق سوویت روس کی ریاستیں، ع۔ عبوری			
ماخذ: امریکی محکمہ زراعت			

باس 1: گندم کی عالمی پیداوار کے حالیہ رجحانات



امریکہ کے محکمہ زراعت کے حالیہ تخمینوں کے مطابق 2014-15ء میں گندم کی عالمی پیداوار بڑھ کر 725 ملین ٹن تک پہنچنے کی توقع ہے، جو گندم کی ریکارڈ پیداوار کا مسلسل دوسرا برس ہے (جدول 1.1)۔⁸ اگرچہ امریکہ، کینیڈا اور آسٹریلیا میں فصل کو خشک موسم کا سامنا رہا لیکن یورپی یونین، ایف ایس یو، بھارت اور چین میں کاشت کے حالات سازگار تھے۔ مجموعی طور پر پیداوار میں بہتری میں زیر کاشت رقبے اور بلند یا فٹوں دونوں نے اہم کردار ادا کیا (شکل 1.1)۔

امریکہ کے محکمہ خوراک کے مطابق 2014-15ء میں غذا اور چارے دونوں کے لحاظ سے گندم کا عالمی ہرف 1.5 ملین ٹن بڑھ جانے کی توقع ہے۔ اس کے نتیجے میں امکان ہے کہ گندم کے ذخائر حالیہ فصل کا موسم ختم ہونے تک بڑھ کر 197.9 ملین ٹن تک پہنچ جائیں گے۔

اہم درآمد کنندگان (جیسے چین) کی جانب سے پیداوار میں اضافے اور دیگر مسابقتی اناجوں (مکئی اور سویا بین وغیرہ) کی بھرپور نموی وجہ سے اس کی عالمی تجارت کمزور رہے گی۔

اس لیے گندم کے عالمی ذخائر میں بتدریج اضافے کی وجہ سے اس کی طلب پر کوئی فوری دباؤ نہیں ہے اور اس کی پست عالمی تجارت کی وجہ سے توقع ہے کہ گندم کی منڈی کی قیمتوں کا انحصار رسد کے حالات کریں گے۔ اگر موسم موافق رہے تو گندم کی پیداوار میں اضافے سے امکان ہے کہ منڈی دباؤ کا شکار رہے گی۔

⁸ یہ تخمینہ فروری 2015ء میں جاری کیے گئے تھے جو 723 ملین ٹن کی سابقہ پیش گوئیوں سے کچھ زیادہ ہیں۔